

# تجارت مزاج طلباء

اینڈنیز روزنیکی

**امریکی یونیورسٹی کے پروگراموں کا مقصد ہر طلباء میں کاروباری جذبہ پیدا کرنا اور ان کے نئے کاروبار کو فروغ دینا۔**



اسٹین فورڈ تکنالوجی وینچرس پروگرام کی ایگزیکٹو ڈائیرکٹر نیشنل لیکٹ فروری ۲۰۰۸ میں اسٹین فورڈ یونیورسٹی کے اندر پریشرپ ویک میں ایک ورکشپ کے دوران

ایم آئی ٹی کے عکس اشین فورڈ میں تجارت اور کاروباری تحقیق

کے انترپریز چپ پروگرام کے برادر ہیں ہے۔ سی الگ کہتی ہیں

کہ اس یونیورسٹی کے گرجو یونیورسٹی کی شروع کی ہوئی کمپنیوں کا شاہراہ ایک طبقہ کے طور پر ہوتا ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ ”ہمارے پروگرام

کے گرجو یونیورسٹی کی بڑی مانگ ہے۔ کیونکہ یہ پروگرام کاروباری سوچ

پیدا کرنے والے ہیں، لازماً کوئی بھی قائم کرنے کے تعلق ہیں۔“

لیکن ایم آئی ٹی اور اشین فورڈ کاروباری کے تعلق کو شوون

کے درمیان مطابقیں ان کے درمیان اختلافات سے زیادہ ہیں۔

برطانوی اخبار گارڈین کے ایک رپورٹ نے ۲۰۰۷ء میں خیال

نگارہ کیا تھا کہ ”ایم آئی ٹی اور اشین فورڈ کو یک یونیورسٹی

کے ریسرچ کرنے والوں اور ان کے اطراف کی بانی یہ کمپنیوں

کے درمیان گہرے تعلقات کو دیکھ کر جران رہ جاتے ہیں۔ ان کے

متاز معلم کمپنیوں کے بانی یہ ایک ٹرکم ہیں۔ ان کے گرجو یونیورسٹی

کمپنی کی لیہاری یہ یونیورسٹی میں کام کرتے ہیں۔ جہاں تک ریسرچ کا

تعلق ہے اکثر یہ قسم کرنا مشکل ہو جاتا ہے کہ یونیورسٹی کہاں ختم

ہوتی ہے اور صحت کہاں شروع ہوتی ہے۔“

یہ یونیورسٹیوں کاروبار شروع کرنے کا پیغام دنیا بھر میں

پہنچاتے ہیں۔ اشین فورڈ یونیورسٹی جس نے ہندوستان میں

انترپریز چپ کی تعلیم شروع کرنے میں مدد کی، اس موضوع پر

میں الاقوامی رائٹنگ میبل کا شاہی اور جنوبی امریکہ، یورپ اور ایشیا

میں اہتمام کرتی ہے۔ ایم آئی ٹی جس نے برطانیہ اور فرانس کی

حکومتوں کی اسی طرح کی کوششوں میں مدد کی، دنیا بھر کے اساتذہ

کے لئے انترپریز چپ کے فروغ کا پروگرام چلاتی ہے۔ یہ

ایک ”۱۰۰“ کے ”۱۰۰“ میں مطالعہ جیسا ایک پروگرام ہر سال کسی مختلف

ملک میں مقابلے کی حوصلہ افزائی کی غرض سے چلاتی ہے۔



اینڈنیز ریجنکی امریکہ ذات گود کے اضافہ فلم کار ہیں۔

ایم آئی ٹی سے وابستہ کاروبار میں گذشتہ وہ رسول کے دوران بڑی تیزی سے ترقی ہوئی ہے۔

سینٹر کے مطابق ہر سال ایم آئی ٹی سے متعلق تقریباً ۱۵۰

کمپنیاں قائم ہوتی ہیں۔ اس ایشی نیٹ اور اس کی پڑوی اور

حریف ہارورڈ یونیورسٹی کے گرجو یونیورسٹی کی شروع کی ہوئی کمپنیوں کا شاہراہ

ایک طبقہ کے طور پر ہوتا ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ ”ہمارے پروگرام

کے گرجو یونیورسٹی کی بڑی مانگ ہے۔ کیونکہ یہ پروگرام کاروباری سوچ

پیدا کرنے والے ہیں، لازماً کوئی بھی قائم کرنے کے تعلق ہیں۔“

لیکن ایم آئی ٹی اور اشین فورڈ کاروباری کے تعلق کو شوون

کے درمیان مطابقیں ان کے درمیان اختلافات سے زیادہ ہیں۔

برطانوی اخبار گارڈین کے ایک رپورٹ نے ۲۰۰۷ء میں خیال

نگارہ کیا تھا کہ ”ایم آئی ٹی اور اشین فورڈ کو یک یونیورسٹی

کے ریسرچ کرنے والوں اور ان کے اطراف کی بانی یہ کمپنیوں

کے درمیان گہرے تعلقات ہوئی تھی۔“

اعلیٰ تکنالوژی کے مرکز کے طور پر دنیا بھر میں شہرت رکھنے والی

کمپنی فورینیا کی سلی کون ولی میں واقع اشین فورڈ یونیورسٹی ایک اور

ایسا ادارہ ہے جس نے ۱۹۹۰ء والے عشرے کے وسط میں کاروبار

کے تعلق اپنے طرز میں کو بدلتے ہیں۔ جب اس نے محض کیا کہ

کاروباری ترنیگ کے طریقہ کار اور کاروباری سرگرمیوں کی طور

بنیاد قائم کرنے کے لیے کمپنیوں کے درمیان رابطوں کی ضرورت

ہے تو اشین فورڈ تکنالوژی و پیچس پروگرام کو فروغ دیتا۔

اس پروگرام کو دانشواران، کاروباری اور مالی و سماں کے اعلیٰ

تکنالوژی اور کاروباری ماحول سے بڑا فائدہ ہوا ہے۔

سی الگ کہتی ہیں کہ ”ہمارے طلبہ“ کاروباری برادری اور سلی کون

ولی کے کاروباری ماحول سے بڑا راست جڑ جاتے ہیں۔“

اس پروگرام میں کم رکی کاروباری ہفتہ بھی شامل ہے جس میں

نیٹ ورکنگ اور سینٹر میں میں الاقوامی جدتیوں کے مقابلوں کا موقع

کے ایم آئی ٹی کے اندر مختلف شعبوں اور اسکوں کے درمیان میکنیکل

مہارتوں کے ساتھ ساتھ انتظامی صلاحیتوں کو فروغ دیا جائے۔

انھوں نے اور ادارے بھی قائم کیے جیسے کہ تکنالوژی کی جدتیوں کا

سینٹر اور کاروبار میں رہنمائی کا سینٹر جو کہ رابرٹس کے کہنے کے

مطابق ”ثبت حصول معلومات کا دلیل“ ہے۔ ”کاروباری تعلیم کے

متعلق ایم آئی ٹی کی شہرت کی وجہ سے کاروبار شروع کرنے کا عزم

رکھنے والے طلباء اس کی طرف مائل ہوتے ہیں اور ان کو رسول کی وجہ سے

ایم آئی ٹی کی شہرت میں اور اضافہ ہوتا ہے۔ رابرٹس کہتے ہیں کہ

یہ پروڈی یونیورسٹی سینٹر کے جیمز مین ایڈورڈ رابرٹس کے تھے

یہ کہ ”ایسے گرجو یونیورسٹیوں کی بڑتی ہوئی مانگ کی وجہ سے جوہر ہنسائی

کر سکیں، معاملے کی بات کر سکیں اور نئے نظریات اور مصنوعات کو

فروغ دے سکیں؛ ایم آئی ٹی کو بھی تبدیلیاں لائیں چاہیے جہاں کاروبار

کی بڑی پرانی روایت تھی۔“

رابرٹس نے ۱۹۹۶ء میں یہ سینٹر اس مقصد کے تحت شروع کیا تھا

دوسرے شعبوں کے طلباء کے لیے تیزی سے تحریق پر یونیورسیٹی کے ایسا بھی

محکم اتحصال کے خلاف جگ کا ہوا تھا۔

جب وہ اندر گریج بیٹ طالب علم تھے، اس وقت ۲۰، ۲۰، ۲۰۰۷ء والی

مکنیکی تعلیمی ترقی یونیورسٹیوں اور کالجوں میں کوئی

کاروباری کورس موجود تھے۔ میں اپنے اس طبقہ میں ان کو رسول کی وجہ سے

ایم آئی ٹی پر ہوتے ہیں اور ایشیا اور امریکہ میں امریکی

کالج کے طلباء کو مالی طور پر مقابلہ برداشت آن لائن مدد فراہم کرتے

ہیں۔ ”بڑی بڑی جی فروغ پذیر ہی نہیں ہے بلکہ ہمیں نے اس کے

لیے جو کاروباری پلان تیار کیا، اسے ایک بڑے تجارتی مقابلے میں

کامیابی حاصل ہوئی۔“

مسید سینٹر اسی میں اپنا کاروبار شروع کیا۔ اس کا

مکنیکی اتحصال کے مقابلہ جگ کا ہوا تھا۔

ایسا تعلیمی ”ثبت حصول معلومات کا دلیل“ ہے جو اس طبقہ میں

لکھا ہے اس کے مقابلہ میں ایک ایڈورڈ رابرٹس پلان کامیابی حاصل ہوئی۔“

مسایوں اسی نیٹ اسٹ اف تکنالوژی میں وہ مقابلہ تھا، ایک

لاکھ ڈالر کا پلان کمیشن۔ یہ مقابلہ ان بھارتی طلباء میں

سے ایک ہے جو امریکی کالج اور یونیورسٹیاں طلباء اور اساتذہ میں

کاروبار شروع کرنے کی تحریک کے لیے اختیار کر رہی ہیں۔ اس

مقابلے میں کاروبار شروع کرنے کے لیے بھرتین جنگی تجارتی

پلان پیش کرنے والے طالب علم کو نقد انجامات کے علاوہ تجارتی

خدمات بھی پیش کی جاتی ہیں۔“

ایشین فورڈ تکنالوژی و پیچس پروگرام کی ایگزیکٹو ایکٹری میکنیکل

کہتی ہیں کہ ”اب غالص میکنیکل ترنیگ سے کام نہیں چلے گا۔

پائونکنالوژی اور انفارمیشن تکنالوژی کی ترقیوں کے بعد ہمیں ایسے

انجیسٹروں اور سائنساءوں کی ضرورت ہے جو اپنے نظریات کو

کو یکبارہ یونیورسٹیوں سے باہر لے کر بازار کی پہنچائیں۔“

ماضی میں کاروباری پروگرام صرف ہر سکولوں میں طلباء کے

لیے دستیاب تھے، لیکن ۱۹۹۰ء کے رسول میں یہ کیفیت بدلتے گئی

کیونکہ ماہرین تعلیم نے یہ محض کیا کہ سائنس، انجیسٹری گیک اور

